Date:________ Day:________

سوال: اسلام میں انسانی حقوق مغرب میں انسانی حقوق سے کیسے مختلف ہے؟

تعارف:

انسانی حقوق اصل میں اخلاقی اصول یا بنیادی حقوق ہیں جو تمام لوگوں کو بغیر کسی تفریق کے مل جائیں چاہے وہ کسی بھی رنگ، نسل یا مذہب سے تعلق رکھتا ہو وہ تمام حقوق جو انسان کو پیدائش کے ساتھ ملتے ہیں انسانی حقوق کا تصور انسان کی عزت، وقار اور تحفظ کے لیے اہم حیثیت رکھتا ہے تاہم اسلام اور مغرب ان حقوق کے حوالے سے مختلف نظریہ رکھتے ہیں اسلام میں انسانی حقوق کی بنیاد الہی ہدایات، اخلاقیات اور اجتماعی فلاح پر رکھی گئی جبکہ میں ان کا تصور سیکولر، انفرادی آزادی اور خود مختاری پر مبنی ہے ان دونوں نظاموں کے درمیان فرق صرف نظریاتی نہیں بلکہ عملی سماجی اور ثقافتی اثرات میں بھی نمایاں نظر آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی انسانی حقوق ایک جامع، باوقار اور توازن پر مبنی ہے جبکہ مغربی تصور میں وقت کے ساتھ ساتھ گنجائش دکھائی دیتی ہے۔

Date:______ Day:______

اسلام میں انسانی حقوق

انسانی حقوق کے بارے میں اسلام کا تصور بنیادی طور پر انسان کے احترام، وقار اور مساوات پر مبنی ہے اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت دی ہے انسان کو شرف و تکریم سے نوازا گیا قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر بنایا ہے

(سورۃ التین: ۴)

اسلامی انسانی حقوق کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی وحی ہے یعنی قرآن اور سنت۔ چونکہ یہ احکامات الہی ہیں اس لیے یہ دائمی اور ناقابل ترمیم ہیں آپ نے زندگی کے ہر پہلو کے حوالے سے ایسی تعلیمات عطا کیں جو زندگی میں حسین توازن پیدا کرنے کی ضمانت دیتی ہیں۔ آپ نے حقوق انسانی کا ایسا جامع تصور عطا کیا جس میں حقوق و فرائض میں باہمی توازن پایا جاتا ہے کیونکہ ایک فرد کا فرض دوسرے کا حق ہے جب ہر فرد اپنے فرائض کو ادا کرے گا تو ایک مثالی معاشرہ قائم ہو گا جو کہ انسانی حقوق کے احترام کا آئینہ دار بن جائے گا۔

مغرب میں انسانی حقوق:

مغرب میں انسانی حقوق کی تعریف یونانی اور رومی تہذیب میں ملتی ہے یونان میں لوگوں کو کچھ خاص حد تک سیاسی اور سماجی حقوق حاصل تھے 1215 کے میگنا کارٹا کو حقوق کے فروغ میں ایک اہم سنگ میل تصور کیا جاتا ہے امریکہ میں ۱۷۹۱ کے بل میں شہریوں کو قانونی تحفظ فراہم کیا گیا دور جدید میں مغرب میں انسانی حقوق کے لیے سب سے زیادہ انگلینڈ، امریکہ اور فرانس نے اہم کردار ادا کیا ہے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں دس نومبر ۱۹۴۸ کو انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ منظور ہوا اس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ بین الاقوامی برادری کے تمام اراکین مشترکہ اور انفرادی طور پر تمام افراد کے لیے بلا تفریق نسل، رنگ جنس، زبان مذہب یا دیگر قومی اور سماجی انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے فروغ اور ان کے احترام کی حوصلہ افزائی کی جائے مغربی حقوق کا ماخذ انسانی عقل، تجربہ اور سماجی معاہدے ہیں ان کی بنیاد سیکولر اصولوں اور لبرل نظریات پر ہوتی ہے جو وقت اور حالات کے مطابق بدل سکتے ہیں

Date:

اسلام اور مغرب کے انسانی حقوق کے تصورات مندرجہ ذیل ہیں

1) انفرادی آزادی اور اجتماعی ذمہ داری

اسلام:

اسلام میں فرد کو آزادی دی جاتی ہے مگر وہ شرعی حدود کے اندر رہتی ہے کسی بھی شخص کی عزت، دین یا معاشرتی امن کو نقصان نہیں پہنچایا جاتا۔

مغرب:

مغرب میں انفرادی آزادی کو مطلق مانا جاتا ہے حتی کہ وہ آزادی مذہبی اقدار یا معاشرتی اخلاقیات سے بھی بالاتر ہو سکتی ہے جیسا کہ توہین مذہب۔

2) مرد و عورت کے حقوق کا تصور

اسلام:

اسلام مرد و عورت کو برابر عزت دیتا ہے مگر فطری فرق کو تسلیم کرتے ہوئے حقوق و فرائض کی تقسیم کرتا ہے عورت کو وراثت، تعلیم، نان و نفقہ، تحفظ، نکاح و طلاق جیسے حقوق حاصل ہیں۔

مغرب:

مغرب میں مساوات کا مطلب

Date: ______ Day: ______

یکسانیت لیا جاتا ہے جس سے خاندانی نظام متاثر ہوا عورت کو معاشی آزادی تو دی گئی مگر اس سے استحصال مزید بڑھا

3) اخلاقی اور روحانی بنیاد

اسلام

اسلامی انسانی حقوق اخلاقی و روحانی اصولوں پر قائم ہیں جیسے تقویٰ، صبر، ایثار اور خلوص یہ معاشرے میں اخوت و اتفاق پیدا کرتے ہیں

مغرب

مغرب حقوق سیکولر اقدار پر مبنی ہوتے ہیں جہاں نفع، ذاتی مفاد اور آزادی کو اہمیت دی جاتی ہے روحانیت اور اخلاقیات کو ذاتی مسئلہ سمجھا جاتا ہے

4) خاندانی نظام کا تحفظ

اسلام

اسلام خاندان کو معاشرتی اکائی مانتا ہے اور شادی، حجاب، وراثت اور بچوں کی تربیت جیسے قوانین سے اس کا تحفظ کرتا ہے

مغرب

مغرب میں انفرادی آزادی کے نتیجے میں خاندانی نظام بری طرح متاثر ہوا

Date: Day:

شادی کی جگہ ریلیشن، طلاق میں آسانی اور والدین کی بے رخی عام ہو چکی ہے

5) اقلیتوں اور غلاموں کے حقوق

اسلام

اسلام نے اقلیتوں کو مکمل تحفظ دیا اسلام نے غلامی کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات لیے جیسے غلام آزاد کرنا، مساوی سلوک وغیرہ

مغرب

مغرب میں غلامی ایک عرصے تک قانونی رہی خاص طور پر امریکہ میں اور اقلیتوں کے ساتھ امتیازی سلوک آج بھی مختلف صورتوں میں جاری ہے

6) معیشت میں حقوق کا تصور

اسلام

اسلام معیشت میں بھی انسانی حقوق کا لحاظ رکھتا ہے جیسے مزدوروں کو وقت پران کی اجرت دینا، زکوۃ کا نظام ماخذ کرنا اور سود سے پاک معیشت قائم کرنا

مغرب

مغربی معاشی نظام سرمایہ دارانہ اصولوں پر مبنی ہے جہاں طبقاتی فرق بڑھتا ہے دولت کی غیر منصفانہ تقسیم انسانی حقوق پر نظر انداز ہوتی ہے

7) اقوام متحدہ کا انسانی حقوق کا چارٹر بمقابلہ خطبہ حجۃ الوداع

اسلام

حضرت محمدؐ کا خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا پہلا جامع منشور تھا جس میں جان، مال عزت، عورتوں، غلاموں اور اقلیتوں کے حقوق شامل تھے۔

مغرب

اقوام متحدہ کا انسانی حقوق کا چارٹر 1948 میں آیا اور اس میں کئی نکات اسلامی تعلیمات سے مشابہ ہیں مگر اس پر عمل درآمد میں دہرا معیار دکھائی دیتا ہے۔

8) حقوق و فرائض کا توازن

اسلام

اسلام میں ہر حق کے ساتھ ایک ذمہ داری لازم ہے جیسے والدین کے حقوق کے ساتھ بچوں کے فرائض اور ریاست کے حقوق کے ساتھ عوام کی ذمہ داریاں

مغرب

مغربی تصور میں حقوق پر زور دیا جاتا ہے جبکہ ذمہ داری کو فرد کا ذاتی معاملہ سمجھا جاتا ہے اس سے معاشرتی توازن متاثر ہوتا ہے

Date: Day:

9) مذہبی آزادی

اسلام

اسلام ایک دین ہے جو ہر انسان کو عزت، وقار اور آزادی دیتا ہے قرآن مجید میں فرمایا گیا:

ترجمہ: دین میں کوئی جبر نہیں

(البقرہ: 256)

اسلام میں کسی غیر مسلم کو زبردستی اسلام قبول کروانے کی اجازت نہیں اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے

مغرب

مغربی دنیا میں مذہبی آزادی کو فرد کا ذاتی حق سمجھا جاتا ہے اور ریاست مذہب سے غیر جانبدار ہونے کی دعویدار ہوتی ہے بعض یورپی ممالک میں حجاب پر پابندی مذہبی آزادی کی کھلی خلاف ورزی ہے اس کے علاوہ اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے واقعات، عبادت گاہوں پر حملے مغربی دعوؤں کو متنازعہ بناتے ہیں۔

حاصل تمام:

اسلام اور مغرب دونوں انسانی حقوق کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں لیکن ان کے درمیان فرق ہے اسلام انسانی حقوق کو احکاماتِ الٰہی سمجھتا ہے جبکہ مغربی

تصور انسانی عقل اور معاہدات پر مبنی ہے
اسلام کا نظام نہ صرف حقوق دیتا ہے بلکہ
ذمہ داریوں اور اخلاقی ضوابط سے بھی جوڑ
ہے مغربی نظام آزادی، مساوات اور قانون
کی بالادستی پر زور دیتا ہے مگر بعض اوقات
یہ تصور حدود سے خالی ہو کر اخلاقی بے راہ رو
کو جنم دیتا ہے لہذا ایک پائیدار انسانی حقوق
کا نظام وہی ہو سکتا ہے جو نہ صرف فرد کی
آزادی کو تسلیم کرے بلکہ اجتماعی فلاح، اخلاقی
حدود اور روحانی ارتقاء کو بھی شامل کرے

سوال: اسلام میں عورتوں کے حقوق مغرب میں حقوقِ نسواں سے کیسے مختلف ہیں؟

تعارف:

عورت اسلامی معاشرے کی تعمیر میں ایک بنیادی ستون کی اہمیت رکھتی ہے چاہے وہ ماں ہو بیٹی ہو بہن ہو یا بیوی ہر رشتے میں عورت معاشرے کو استحکام اور مضبوط بناتی ہے اسلام نے عورتوں کو اس کے مقام اور حیثیت کے ساتھ نہ صرف پہچانا بلکہ صدیوں پہلے اسے وہ حقوق دیے جو دیگر مذاہب میں ناپید تھے دوسری طرف مغرب میں عورتوں کے حقوق کی جدوجہد صنعتی انقلاب کے بعد شروع ہوئی اگرچہ دونوں نظام عورت کے حقوق پر زور دیتے ہیں لیکن ان کی بنیاد، طریقہ کار اور نتائج میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے

اسلام میں عورتوں کے حقوق اور مغرب میں حقوقِ نسواں

(اسلام خواتین کو مخصوص حقوق اور ذمہ داریاں دیتا ہے جو ان کے خاندانی اور معاشرتی کردار سے وابستہ ہیں جبکہ مغرب میں حقوقِ نسواں کا زور مطلق مساوات اور مساوی مواقع پر ہے)

1) نظریاتی بنیاد

اسلامی تصور

عورتوں کے حقوق قرآن و سنت پر مبنی ہیں اللہ تعالیٰ نے ان حقوق کو الہامی

حیثیت دی ہے جو وقت کے ساتھ نہ بدلنے والی ہے
قرآن پاک میں ارشاد ہے
ترجمہ: عورتوں کے بھی وہی حقوق ہیں جیسے
مردوں پر واجب ہیں.
(البقرہ : 228)

مغربی تصور

مغرب میں عورتوں کے حقوق سیکولر اور لبرل نظریات پر مبنی ہیں جو انسانی عقل اور تجربے پر منحصر ہے اس بنیاد پر عورت کو مکمل آزادی دی جاتی ہے حتی کہ بعض اوقات فطرت کے تقاضوں سے بھی انحراف کیا جاتا ہے۔

2) معاشی حقوق

اسلامی تصور اسلام میں معاشی حقوق کو فطری اور اللہ تعالی کی طرف سے عطا کردہ حق سمجھا جاتا ہے جس کا مقصد نہ صرف دولت کی منصفانہ تقسیم بلکہ معاشرتی عدل و انصاف کا قیام ہے۔ عورت کو حق ملکیت، حق وراثت اور حق کمائی دیا گیا ساتھ ہی اس پر مالی کفالت کی ذمہ داری نہیں رکھی گئی

مغربی تصور

مغرب میں عورت کو برابری کی بنیاد

Date:________ Day:________

مالی ذمہ داری مرد کے برابر اٹھانی پڑتی ہے چاہے وہ ماں ہو یا بیوی جس سے دوہرا دباؤ جنم لیتا ہے

3) وراثت میں حق

اسلام

اسلام میں عورت کو وراثت میں مقررہ حصہ دیا گیا ماں، بیٹی، بیوی، بہن ہر ایک کو قرآن کی روشنی میں حصہ ملتا ہے اگرچہ مرد کا حصہ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ اس پر کفالت کی ذمہ داری ہے

مغرب

مغرب میں عورت کو مرد کے برابر وراثت کا حق حاصل ہے لیکن یہاں کفالت، نان و نفقہ کی کوئی شرعی ذمہ داری نہیں اس لیے دونوں برابر سمجھے جاتے ہیں

4) نکاح و طلاق کا نظام

اسلام

اسلام میں نکاح کو ایک مقدس معاہدہ سمجھا جاتا ہے جو دونوں فریقین کی رضامندی سے ہوتا ہے عورت کو خلع کا حق بھی حاصل ہے طلاق ایک ناپسندیدہ عمل ہے بشرطِ بوقتِ ضرورت جائز

ہو آپ نے ارشاد فرمایا،
"تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنی بیویوں کے لیے بہترین ثابت ہو اور خود میں اپنے اہل وعیال کے لیے تم سب سے بہتر ہو"
(ابن ماجہ)

مغرب:

مغرب میں شادی ایک سویلین معاہدہ ہے جو آسانی سے ختم ہو سکتا ہے طلاق عام ہے اور شادی سے باہر تعلقات بھی عام ہیں

5) پردہ اور لباس کی آزادی

اسلام

اسلام عورت کو حجاب کا حکم دیتا ہے تاکہ وہ معاشرے میں باعزت انداز میں زندگی گزارے حجاب اس کی شناخت، پاکیزگی اور تحفظ کی علامت ہے

مغرب

مغرب میں لباس کی آزادی کو انفرادی حق سمجھا جاتا ہے جہاں کوئی سماجی یا مذہبی حدود نہیں پردے کو پسماندگی کی علامت سمجھا جاتا ہے اور اسے مذہبی شدت پسندی سے جوڑا جاتا ہے

Date: Day:

6) تعلیم کا حق

اسلام

اسلام میں تعلیم ہر عورت کا بنیادی حق ہے تعلیم کو ہر مرد و عورت پر فرض قرار دیا گیا ہے حدیث کا مفہوم ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

حضرت عائشہؓ، شفا بنت عبداللہؓ اور دیگر خواتین علم و حکمت میں نمایاں تھیں

مغربی

مغرب میں خواتین نے تعلیم کا حق کئی صدیوں کے بعد حاصل کیا اور اب یہ بنیادی انسانی حقوق میں شامل ہے مگر یہ ایک طویل جدوجہد کا نتیجہ ہے جیسا کہ Equal Pay Act 1963 (USA)

7) عورت کی شناخت اور سماجی کردار

اسلام

اسلام عورت کو صنفِ نازک نہیں بلکہ ایک مکمل شخصیت مانتا ہے وہ ماں ہو، بیوی ہو، بیٹی ہو یا بہن ہر رشتے میں اسے عزت اور محبت دی گئی اسلام نے عورت کے جذبات، احساسات اور فطرت کو سمجھ کر اس کا کردار معاشرے میں طے کیا ہے۔

Day:

مغرب

مغرب میں عورت کو زیادہ تر فرد کی حیثیت سے دیکھا جاتا ہے نہ کہ اسے خاندانی نظام کی اکائی سمجھا جاتا ہے اس وجہ خاندانی نظام کمزور ہوتا گیا اور عورت کے لیے شناخت کا بحران پیدا ہوا۔

8) سیاسی و سماجی شرکت

اسلام

اسلام میں عورتوں نے نبوی دور میں تعلیم، مشورہ، سیاست حتی کہ میدانِ جنگ میں بھی کردار ادا کیا شفاء بنت عبداللہ کو حکومت وقت نے مدینہ کی نگرانی سونپی اور خلیفہ مقرر کرتے وقت عورتوں کی رائے بھی لی جاتی تھی

مغرب

مغرب میں عورتوں کو سیاسی حقوق اور ووٹ کا حق 19 ویں اور 20 ویں صدی میں ملے USA میں 1920 میں خواتین کو ووٹ کا حق ملا لیکن آج کے دور میں مغرب میں خواتین سیاسی قیادت بھی کر رہی ہیں،

9) معاشی خودمختاری

اسلام

اسلام میں عورت کو مالی خودمختاری

Date: Day:

دی گئی ہے وہ اپنے مال کی مالک جیسے چاہے جائز کاموں میں استعمال کرے مہر کی بھی حقدار ہے اور تجارت بھی کرسکتی ہے کاروباری معاملات سنبھال سکتی ہے ام المومنین حضرت خدیجہ رض تجارت کرتی تھیں اور ایک کامیاب تاجرہ تھیں۔

مغرب

مغرب میں مالی آزادی عورتوں کو 20 ویں صدی کے بعد حاصل ہوئی Equal Pay Act جیسے قوانین کے ذریعے عورتیں مردوں کے برابر تنخواہوں کی حقدار قرار پائیں

15) کام اور گھر کے درمیان توازن

اسلام

اسلام میں عورت پر گھر کی ذمہ داری کو بنیادی حیثیت حاصل ہے لیکن اگر وہ چاہے تو ملازمت کرسکتی ہے بشرطیکہ پردے اور شریعت کا لحاظ رکھا جائے بچوں کی تربیت اور خاندانی نظام میں اس کا مرکزی کردار ہے۔

مغرب

مغرب عورت کو کام اور گھر دونوں

جگہ ایک جیسی ذمہ داریاں نبھانے کی توقع کی جاتی ہے جس کی وجہ سے اکثر تناؤ، ڈپریشن یا بچوں کی تربیت میں کمی جیسے مسائل جنم لیتے ہیں۔

حاصل تمام:

اسلام اور مغرب نے دونوں کے حقوق کی بات کی ہے لیکن دونوں کا زاویہ فکر اور نقطہ نظر یکسر مختلف ہے اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو عورت کو اس کی فطرت، عزت، وقار اور معاشرتی مقام کے ساتھ حقوق فراہم کرتا ہے یہاں عورت مکمل تحفظ، محبت اور عزت کی حقدار ہے اس کے برعکس مغرب میں سیکولرازم، فیمنزم اور انفرادی آزادی پر عورت کے حقوق کی بنیاد ہے جس کے نتیجے میں عورت مغرب میں آزادی تو پالیتی ہے تحفظ اور سکون کھو بیٹھتی ہے اسلام میں وہ تمام حقوق صدیوں پہلے دیے جا چکے تھے جبکہ مغرب کو یہ حقوق طویل جدوجہد کے بعد ملے پس اسلام کا تصور حقوق نسواں نہ صرف فطری اور جامع ہے بلکہ وقت، تہذیب اور تمدن سے بالاتر ایک مستقل اور محفوظ ضابطہ ہے۔

Date:________ Day:________

سوال: اسلامی تہذیب کے مغرب پر اثرات اور مغرب اسلام کو کیسے متاثر کرتا ہے؟

تعارف:

اس دنیا میں ہمیشہ مختلف تہذیبوں کے درمیان مشترک مفادات بھی ہوتے ہیں اور ان کے درمیان اختلاف بھی ہوتا ہے کئی اقدار ایسی ہیں جو سب تہذیبوں کے درمیان یکساں ہیں مثلاً انصاف، دیانتداری اور سچائی وغیرہ تاہم کئی امور ایسے ہیں جن کے متعلق مختلف تہذیبوں کے درمیان آپس میں اختلاف ہے یہی حال اسلام اور مغرب کا ہے اسلامی تہذیب کا بنیادی امتیاز یہ ہے کہ اس میں ہر انسان کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی عبادت مکمل طور پر نظر آتی ہے۔ اس کے برعکس مغربی تہذیب کی بنیاد آزادی پر ہے مغربی تہذیب میں عبادت ہر فرد کا ذاتی مسئلہ ہے وہ چاہے تو عبادت کرے یا نہ کرے اسلامی اور مغربی تہذیب تاریخ کے مختلف ادوار میں ایک دوسرے سے متاثر ہوئی ہیں اسلامی سنہری دور میں جب یورپ تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا مسلمان سائنس، فلسفہ، فنون اور عدل میں دنیا کی رہنمائی کر رہے تھے بعد ازاں جدیدیت کے اثرات نے مغرب کو غالب بنا دیا جس سے مسلم دنیا میں گہری تبدیلیاں آئیں۔

CamScanner

اسلامی تہذیب کے مغرب پر اثرات

1) خلافت کا نظام

جب مسلمانوں نے سپین پر حکمرانی کی سپین میں سب سے پہلے مسلمانوں نے خلافت کا نظام متعارف کروایا اور اسلام کے سیاسی نظام کی بنیاد رکھی اور اقلیتوں کو بھی شامل کیا

2) سائنس و ٹیکنالوجی

مسلمان صدیوں پہلے تعلیم سے واقف تھے الخوارزمی (ریاضی)، جابر بن حیان (کیمسٹری)، ابن الہیثم (آپٹکس) اور البیرونی (جغرافیہ) کے نظریات یورپ کی جامعات میں پڑھائے گئے الجبرا، الگورتھم اور دیگر اصطلاحات عربی زبان سے یورپ میں داخل ہوئیں۔

3) فن اور فنِ تعمیر

اسلامی تہذیب نے فن اور فنِ تعمیر میں گہرے اثرات مرتب کیے مغرب میں دیواروں کی سجاوٹ اور کتابوں کی آرائش کے لیے عربی خطاطی اور اسلامی تہذیب کے اسلوب اپنائے گئے قرطبہ کی جامع مسجد کا طرز یورپی تعمیرات میں داخل ہوا مغرب میں عمارات کے ساتھ فوارے اور آبی نہریں رکھنا اسلامی اثرات کی نشانی ہے اسی

Date:________ Day:________

کے علاوہ کھڑکیاں، بلند مینار، محرابیں اور ڈیزائنز اسلامی فن تعمیر سے اخذ کیے گئے۔

4) زرعی انقلاب

اسلامی تہذیب کے زرعی انقلاب کا جو اثر مغرب پر پڑا وہ اندلس اور مشرقِ وسطیٰ سے یورپ میں منتقل ہوا۔ اسلامی سلطنت نے ایشیا، افریقہ اور عرب دنیا سے کئی فصلوں کو یورپ میں متعارف کروایا۔ مسلمانوں نے زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے جو تکنیکیں استعمال کیں وہ یورپ میں انقلاب کا باعث بنیں۔ قرطبہ میں زرعی تجربہ گاہیں، نہری نظام اور فصلوں کی کثرت نے اسپین اور پھر باقی یورپ کو متاثر کیا۔ مسلمانوں نے چاند اور سورج کے کیلنڈر کو کاشت کے لیے استعمال کیا۔ یورپ نے اسے سائنسی بنیاد فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا۔

5) انتظامیہ

خلفاء نے سلطنت کے مختلف حصوں پر گورنرز تعینات کیے جو براہ راست خلیفہ کو جواب دہ ہوتے۔ مغربی حکومتوں نے بیوروکریسی کا مضبوط نیٹ ورک 16ویں صدی میں اپنایا جو اسلامی طرز سے متاثر تھا۔ حضرت عمر کے دور میں احتساب، عدالت اور پولیس کا محکمہ قائم

کیا گیا قاضی کا ادارہ مسلمانوں میں عدل کا سب سے اہم ستون تھا جو خلیفہ سے بھی بالا تر تھا مغرب میں قانون کی حکمرانی اور عدلیہ کی آزادی کے اصول جزوی طور پر اسلامی عدلیہ سے متاثر ہیں خلافت راشدہ میں مشورے کی بنیاد پر فیصلے کیے جاتے ہیں پارلیمانی نظام اور کابینہ کی مشاورت جیسے تصورات مغرب نے بعد میں اپنائے جن کی ابتدائی جھلک اسلامی نظام میں پائی جاتی ہے

6) کاغذ سازی کا فن

کاغذ سب سے پہلے چین میں ایجاد ہوا لیکن 751ء میں تلاس کی جنگ میں مسلمانوں نے چینی قیدیوں سے یہ ہنر سیکھا یوں کاغذ سازی کا فن سمرقند، بغداد، دمشق، قرطبہ اور اندلس میں عام ہو گیا مسلمانوں نے چینی کاغذ سازی کو بہتر بنا کر سستا اور پائیدار کاغذ ایجاد کیا بغداد میں پہلی کاغذ ساز فیکٹری 8ویں صدی میں قائم ہوئی پھر دمشق اور قرطبہ میں پھیل گئی جس کی وجہ سے قرآن، حدیث، فقہ اور سائنس کی کتابیں بڑے پیمانے پر لکھی اور محفوظ کی جانے لگیں سپین اور صقلیہ کے راستے اسلامی کاغذ سازی مغرب میں پہنچی 12ویں صدی میں Jativa میں یورپ کی پہلی کاغذ ساز فیکٹری قائم ہوئی

Date: Day:

7) تمدنی و ثقافتی اثرات

اسلامی تہذیب نے یورپ کی تمدنی، معاشرتی اور ثقافتی زندگی کو بھی متاثر کیا مسلمانوں کے نفیس لباس، قیمتی کپڑے اور زیبائش کے انداز نے یورپی اشرافیہ کو متاثر کیا عرب قالین، پردے، تکیے، عطر اور صابن وغیرہ جیسی آسائشیں مغرب میں مسلم اثر سے متعارف ہوئیں اسلامی تہذیب کے کھانے کے آداب، گفتگو کے اسلوب اور تکریم کے طریقے یورپی شاہی درباروں تک پہنچے مسلمان حکمرانوں کے کتب خانے، شفاخانے حمام اور بازار مغرب کے لیے ماڈل بنے یورپ نے ان اداروں کو اپنے ہاں نافذ کیا۔

8) تجارت اور بینکاری

مسلمانوں نے ایشیا، افریقہ اور یورپ تک وسیع تجارتی نیٹ ورک قائم کیے اسلامی دنیا کے تجارتی راستے سلک روڈ اور بحر ہند کا راستہ یورپی تاجر استعمال کرنے لگے مسلمانوں نے بینکنگ کے اصول متعارف کروائے جیسے حوالہ ایک غیر رسمی رقم منتقلی کا نظام۔ اندلس اکاؤنٹنگ کسٹم ڈیوٹی، مالیات اور سرکاری خزانے سے متعلق علوم کو فروغ دیا یورپی سیاح مارکو پولو نے مسلم تاجروں کی تعریف کی۔

CamScanner

مغربی تہذیب کا اسلامی تہذیب پر اثر

1) تعلیمی نظام میں مغربی اثرات

مغرب نے مسلم دنیا میں مغربی نصاب، انگریزی زبان اور سائنسی تعلیم کو فروغ دیا۔ تعلیم جو اسلامی تہذیب میں روحانی، اخلاقی اور سائنسی تربیت کا مجموعہ تھی مغربی اثرات کے باعث ایک سیکولر مادی اور نو آبادیاتی آلہ بن کر رہ گئی۔ برطانوی سامراج نے اسلامی دنیا میں ایسا تعلیمی نظام رائج کیا جو مغربی اقدار اور زبان کو فروغ دیتا تھا برصغیر میں لارڈ میکالے کا 1835 کا مشہور تعلیمی منٹ جس نے دینی مدارس کی جگہ انگریزی طرز کا نظام مسلط کیا اسلامی تعلیمی نظام کا مقصد تزکیہ نفس اور اخلاقی تربیت تھا جو کہ آج مغربی اثر کے باعث صرف روزگار کا ذریعہ بن گئی

2) ثقافتی یلغار اور سیکولرزم

ثقافتی یلغار سے مراد وہ منظم اور مسلسل عمل ہے جس کے ذریعے ایک طاقتور تہذیب دوسری کمزور تہذیب کی اقدار، لباس، رسوم اور طرزِ زندگی پر قبضہ کرتی ہے آج اسلامی معاشرے میں حجاب اور پردہ کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے مغربی فیشن کو ماڈرنزم بنا کر اسلامی حیا و غیرت

Date: Day:

کو دقیانوسی قرار دیا گیا اسلامی قانون کو شدت پسندی یا غیر انسانی قرار دیا گیا مسلمان نوجوان مغرب کے میڈیا، نصاب اور اداروں سے متاثر ہو کر اسلام کو دقیانوسی، شدت پسند سمجھنے لگتا ہے اور مغرب کا غلام بن کے رہ گیا ہے۔

3) سیاسی نظام اور جمہوریت

مغرب نے قوم پرستی، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی جیسے تصورات متعارف کروائے مغرب نے سیکولرازم کو اپنی سیاست کی بنیاد بنایا یہ تصور ترکی مصر، انڈونیشیا اور پاکستان سمیت کئی مسلم ممالک میں نافذ کیا گیا۔ مغرب نے جمہوری آزادی، لبرازم اور ہیومن رائٹس کے نام پر ایسے قوانین متعارف کروائے جو اسلامی قوانین و اقدار سے متصادم تھے OIC جیسے ادارے بھی سیاسی طور پر مغرب کی طرز پر بنے مگر عملی طور پر غیر فعال رہے یہ سب اسلامی سیاسی قوت کی وحدت کو توڑنے کا ایک غیر محسوس اثر تھا

4) خواتین کے حقوق

مغربی تہذیب نے خواتین کے مقام، کردار اور حقوق کے بارے میں ایک نیا تصور متعارف کروایا جو اسلامی تہذیب کے

کے پہلوؤں سے مختلف تھا مغرب مرد و عورت کے مساوی کردار پر زور دیتی ہے مغربی تہذیب کے زیر اثر کئی مسلم ممالک میں بھی حجاب کو ممنوع قرار دیا گیا اسلامی معاشرے میں عورت خاندان کا محور ہے لیکن مغربی اثر سے خاندانی نظام کمزور پڑا جس سے طلاق اور بے راہ روی کے رجحانات معاشرے میں بڑھنے لگے مغربی اثرات کے زیر اثر مسلم خواتین میں لباس، طرزِ گفتگو اور معاشرتی میل جول کے انداز تبدیل ہو گئے۔

5) معاشی اثرات

اسلامی معاشی نظام ایک عادلانہ فلاحی اور سود سے پاک معاشرے پر مبنی ہے جو فرد، معاشرے اور ریاست کے درمیان توازن قائم کرتا ہے مغربی معاشی نظام کی بنیاد سود پر ہے مغربی مالیاتی ادارے ورلڈ بینک، آئی ایم ایف مسلم ممالک کو سودی قرضوں میں جکڑتے ہیں مغرب میں دولت چند ہاتھوں میں مرکوز ہو جاتی ہے جبکہ اسلام میں زکوٰۃ و صدقات کے ذریعے دولت کو گردش میں رکھنے پر زور ہے آج کے دور میں مسلم ممالک میں فلاحی ریاست کی جگہ ٹیکس پر مبنی ریاست آگئی حتیٰ کہ اب مسلم بازاروں میں حرام مصنوعات (شراب،

Date: Day:

نشہ، جوا، سود، عام ہوگئیں

6) زبان و ادب پر اثرات

اسلامی تہذیب کی بنیاد جن اقدار، زبانوں اور ادبی روایات پر رکھی گئی تھی اب مغربی تہذیب کے غلبے کے بعد ان میں واضح تبدیلیاں نظر آئیں۔ اسلامی ممالک میں انگریزی زبان کو تعلیم، دفاع، انتظامیہ اور کاروبار میں مرکزی حیثیت دی گئی اردو، عربی، فارسی، پشتو، بنگالی جیسی اسلامی تہذیب کی زبانیں حکومتی و تعلیمی اداروں میں ثانوی ہوگئی مغربی تہذیب اور فلسفے کی یلغار نے مسلمانوں کو اسلامی ادب سے غافل کر دیا نوجوان نسل مغربی فلسفہ، ناول، افسانہ اور ڈراموں میں دلچسپی لینے لگے اور اسلامی کتب و شخصیات سے تعلق کمزور ہوا

7) میڈیا اور ذہنی غلامی

مغربی میڈیا دنیا پر چھایا ہوا اور اسلامی دنیا میں بھی رائے عامہ کو بھی یہی میڈیا کنٹرول کرتا ہے مغرب اسلام کو شدت پسند اور دہشت گردی سے جوڑتی ہے جس سے مسلم نوجوانوں میں احساس کمتری پیدا ہوتا ہے اسلامی تہذیب کو قدامت پسند اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ کے طور پر پیش کیا جاتا ہے

CamScanner

8) اخلاقی اقدار میں تبدیلی

فردپرستی نے اسلامی اخلاقیات جیسے صدق، وفا، عدل حیا و تقویٰ کو متاثر کیا مغربی معاشی آزادی کے تحت غیر اسلامی اقدار کو انسانی حقوق قرار دے کر فروغ دیا جا رہا ہے

حاصل تمام:

اسلامی تہذیب نے مغرب کو صرف سائنسی اور فکری میدان میں ہی متاثر نہیں کیا بلکہ اس کی ثقافت، فن تعلیم طب اور قانون پر بھی گہرے اثرات مرتب کیے آج بھی اگر مغرب میں ترقی کی بات کی جائے اس کی بنیادیں اسلامی تہذیب سے لیے گئے اصولوں میں دیکھی جا سکتی ہیں جبکہ مغربی تہذیب اسلامی دنیا کی زبانوں ادبی اقدار اور تخلیقی سوچ کو کئی حوالوں سے متاثر کیا ہے جہاں ہمیں مغرب نے نئے فکری زاویے اور اسلوب فراہم کیے وہیں اس نے دینی وابستگی کو کمزور کیا اس میں کوئی شک مسلمان ~~اسلامک~~ اسلام سے دور ہو چکے ہیں لیکن ایک دن یہ اپنی قدر و قیمت واپس لائیں گے